175070 ـ نماز میں دعا کے مقامات

سوال

نماز میں کون کون سے دعا کے مقامات ہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نماز میں دعا کے مقامات دو قسم کے ہیں:

پہلی قسم:

نماز کے دوران ایسے مقامات جہاں دلائل میں خصوصی طور پر دعا کرنے کی ترغیب دی گئی ہے اور وہاں دعا کرنا مستحب ہے، تو ایسے مقامات پر نماز پڑھنے والے کے لئے اپنی منشا کے مطابق لمبی دعا کرنا مستحب ہے، اس لیے اللہ تعالی سے اپنی من چاہی دعائیں کرے، دنیا اور آخرت کی جو چاہے خیر و بھلائی اللہ تعالی سے مانگے۔

1. پہلا مقام سجدہ ہے، اس کی دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کا یہ فرمان ہے: (بندہ اپنے پروردگار کے قریب ترین اس وقت ہوتا ہے جب سجدے کی حالت میں ہو، اس لیے سجدے میں کثرت سے دعائیں کرو) اس حدیث کو امام مسلم: (482) نے روایت کیا ہے۔
2. دوسرا مقام یہ ہے کہ آخری تشہد میں سلام سے پہلے کا مقام، اس کی دلیل سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے انہیں تشہد سکھایا اور پھر آخر میں فرمایا: (پھر جو بھی مانگنا چاہے مانگ لے)اس حدیث کو امام بخاری: (5876) اور مسلم : (402)نے روایت کیا ہے۔
3. تیسرا مقام: قنوت وتر ہے، اس کی دلیل امام ابو داود: (1425) نے روایت کی ہے کہ حسن بن علی رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ : "مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے کلمات سکھلائے، میں ان کلمات کو قنوت وتر میں کہتا ہوں: اَللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ [ترجمہ: اے اللہ ! جن لوگوں کو تو نے ہدایت دی ہے مجھے بھی ان کے ساتھ ہدایت دے ۔ اور جن کو تو نے عافیت دی ہے مجھے بھی ان کے ساتھ عافیت دے ،اور جن کا تو والی بنا ہے ان کے ساتھ میرا بھی والی بن ۔ اور جو نعمتیں تو نے عنایت فرمائی ہیں ان میں مجھے برکت دے ۔ اور جو فیصلے تو نے فرمائے ہیں ان کے شر سے مجھے محفوظ رکھ ۔ بلاشبہ فیصلے تو ہی کرتا ہے ، تیرے مقابلے میں کوئی فیصلہ نہیں ہوتا ۔ اور جس کا تو والی

اور محافظ ہو وہ کہیں ذلیل نہیں ہو سکتا ۔ اور جس کا تو مخالف ہو وہ کبھی عزت نہیں پا سکتا ، بڑی برکتوں والا ہے تو اے ہمارے رب ! اور بہت بلند و بالا ہے ۔]" اس حدیث کو البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود: (1281) میں صحیح قرار دیا ہے۔

دوسری قسم:

ایسے مقامات جن کا ذکر نماز نبوی کا طریقہ بیان کرتے ہوئے اس طرح آیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے وہاں دعا کی ہے، لیکن اپنی دعا کو زیادہ لمبا نہیں کیا، نہ ہی ان مقامات کی دعا کے لئے تخصیص فرمائی، نہ ہی ان مقامات میں مطلق دعائیں مانگنے کی ترغیب دلائی ، تاہم آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے ان جگہوں میں خود مختصر اور چند جملوں میں دعا فرمائی، اور وہ چند جملے آپ صلی اللہ علیہ و سلم سے منقول اور ثابت ہیں؛ تو ان مقامات میں مطلق دعا کی بجائے مخصوص نبوی اذکار کرنا ہی دعا ہے۔

ان مقامات میں سے سب سے پہلا مقام یہ ہے:

1. دعائے استفتاح، جو کہ تکبیر تحریمہ کے بعد اور سورت فاتحہ کی تلاوت سے پہلے ہوتی ہے۔
2. دوران رکوع ، جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم رکوع میں فرمایا کرتے تھے: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيْ [ترجمہ: یا اللہ! تو پاک ہے ہمارے پروردگار اپنی تعریف کے ساتھ، یا اللہ! مجھے بخش دے۔]) اس حدیث کو امام بخاری: (761) اور مسلم : (484)نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے۔

امام بخاری نے اس حدیث پر باب قائم کرتے ہوئے لکھا ہے کہ: "باب ہے رکوع میں دعا کے بیان میں"

1. تیسرا مقام : رکوع سے اٹھنے کے بعد ، اس کی دلیل سیدنا عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ و سلم [رکوع کے بعد]فرمایا کرتے تھے: اَللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاءِ، وَمِلْءُ الْأَرْضِ، وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اَللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا، كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ [ترجمہ: یا اللہ! تیرے لیے ہے حمد آسمان ، زمین اور ان کے علاوہ جو چیز تو چاہے ان سب کے بھراؤ کے برابر۔ اے اللہ! مجھے پاک کر دے برف کے ساتھ، اولوں کے ساتھ اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ۔ اے اللہ! مجھے گناہوں اور خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔]) اس حدیث کو امام مسلم : (476) نے روایت کیا ہے۔
2. چوتھا مقام: دو سجدوں کے درمیان ہے، اس لیے کہ: (نبی صلی اللہ علیہ و سلم دو سجدوں کے درمیان فرمایا کرتے تھے: اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي [اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، میرے نقصان کی تلافی فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا فرما]) اس حدیث کو امام ترمذی: (284) نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح کہا ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:
"صاحب تتمہ کہتے ہیں: یہ دعا پڑھنا لازمی نہیں ہے، بلکہ اس کے علاوہ کوئی بھی دعا مانگی جائے تو سنت طریقے پر عمل ہو جائے گا، تاہم جو الفاظ حدیث میں ذکر کیے گیے ہیں ان کا اہتمام کرنا افضل ہے" ختم شد
المجموع: (3/437)

دوران قیام تلاوت کرتے ہوئے بھی دعا کرنا ثابت ہے، احادیث میں دوران قیام دعا کا ذکر نفل نماز میں ہے، تاہم بعض اہل علم نفل نماز میں ذکر شدہ حدیث پر قیاس کرتے ہوئے فرائض میں دعا کی اجازت بھی دیتے ہیں۔

اس کی دلیل حذیفہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ انہوں نے ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کے ساتھ نماز ادا کی تو آپ صلی اللہ علیہ و سلم : (کسی بھی رحمت والی آیت سے گزرتے تو وہاں رک کر اللہ سے رحمت مانگتے اور جہاں کہیں عذاب والی آیت سے گزرتے تو وہاں بھی رک کر اللہ کے عذاب سے پناہ مانگتے تھے) اس حدیث کو ابو داود: (871) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح ابو داود میں صحیح قرار دیا ہے۔

قنوت نازلہ [یعنی ناگہانی حالت میں کی جانے والی دعا]میں بھی دعا کرنا منقول ہے، تاہم یہ ہے کہ قنوت نازلہ میں ناگہانی حالت کی مناسبت سے دعا کی جاسکتی ہے، دیگر امور کے لئے بھی ضمنی طور پر دعا کرنے میں بھی امید ہے کہ کوئی حرج نہیں ہو گا۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں:
"دوران نماز جتنی جگہوں پر آپ صلی اللہ علیہ و سلم سے دعا مانگنا ثابت ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ چھ جگہیں ہیں –پھر آخر میں دو مزید بھی ذکر کیں–:

پہلی جگہ: تکبیر تحریمہ کے بعد، اس کے متعلق صحیح بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ثابت ہے "اَللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ۔۔۔" الحديث

دوسری جگہ: رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑے ہونے کے بعد"مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ" کے بعد فرماتے اَللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَالْمَاءِ الْبَارِدِ ۔۔۔

تیسری جگہ: رکوع کے دوران ، اس بارے میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے: (آپ صلی اللہ علیہ و سلم رکوع اور سجدے میں کثرت سے فرمایا کرتے تھے: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيْ [ترجمہ: یا اللہ! تو پاک ہے ہمارے پروردگار اپنی تعریف کے ساتھ، یا اللہ! مجھے بخش دے۔]) اس حدیث کو امام بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

چوتھی جگہ: سجدے کے دوران، یہاں پر سب سے زیادہ دعا پڑھنی چاہیے؛ کیونکہ یہاں دعا کرنے کا حکم ہے۔

پانچویں جگہ: دو سجدوں کے درمیان : اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

چھٹی جگہ: تشہد میں۔

آپ صلی اللہ علیہ و سلم قنوت اور قراءت کے دوران بھی دعا فرمایا کرتے تھے، دوران قراءت آپ رحمت والی آیت سے گزرتے تو رحمت مانگتے، اور جب عذاب والی آیت سے گزرتے تو عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے" ختم شد
فتح الباری: (11/132)

مذکورہ تمام جگہوں میں سے مطلق دعا کے لئے مؤکد ترین جگہ سجدے کی حالت اور آخری تشہد کے بعد ہے۔

جیسے کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں:
"نماز کا سجدہ یا تشہد دعا کے مقام ہیں" ختم شد
فتح الباری: (11/186) اسی طرح اسی کتاب کے: (2/318) کا بھی مطالعہ کریں۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں:
"نماز میں دعا کا مقام سجدہ اور آخری تشہد میں سلام سے پہلے ہے" ختم شد
" مجموع فتاوى ابن باز " (8/310)